السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی کی اس لیے جاسوسی کرنا کہ اسے بدنام کیا جائے یا رسوا کیا جائے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے امر کو کتاب وسنت کی متعدد نصوص میں حرام قرار دیا گیا ہے مثلاً ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنُوا اجتَنِبوا كَثيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعضَ الظَّنِّ إِثمٌ ۖ وَلا تَجَسَّسوا وَلا يَغتَب بَعضُكُم بَعضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُم أَن يَأكُلَ لَحمَ أَخيهِ مَيتًا فَكَرِهتُموهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوّابٌ رَحيمٌ ١٢ ... سورة الحجرات

"اے اہل ایمان بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

اور حدیث میں ہے۔

عن ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا» (وفی روایة) «ولا تنافسوا» (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بدگمانی سے بچو بدگمانی بدترین جھوٹ ہے اور نہ معلوم کرو خبر اور نہ جاسوسی کرو اور بلا ارادہ خرید کے چیز کے بھاؤ کو مت بڑھاؤ اور نہ آپس میں حسد کرو اور نہ آپس میں بغض رکھو اور نہ اُس میں غیبت کرو اور سبھی اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔" اور ایک روایت میں ہے۔ "اور نہ حرص کرو نیز فرمایا: "دو شخصوں کے درمیان برائی ڈالنے سے بچو یہ شئی دین کو تباہ کرنے والی ہے۔" (ترمذی) اور ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا تھا۔

(یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ لا توزوا المسلمین ولا تعیروہم ولا تتبعوا عوراتہم فانہ من یتبع عورۃ اخیہ المسلم یتبع اللہ عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ ولو فی جوف رحلہ» (رواہ ترمذي بحوالہ مشکوۃ»

"اے گروہ لوگوں کے جو اسلام لایا ہے اپنی زبان کے ساتھ اور پہنچا! ایمان اس کے دل میں نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ عار دلاؤ ان کو اور نہ تلاش کرو عیب ان کے پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈے عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈے گا۔ اللہ تعالیٰ عیب اس کا اور جس کا اللہ نے عیب ڈھونڈا وہ اس کو رسوا کردے گا اگرچہ وہ اپنی سواری کے کجاوے میں ہو۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص780

محدث فتویٰ